روزنامہ
# الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
ہفتہ 2 جون 2007ء 16 جمادی الاول 1428 ہجری 2 احسان 1386 ھش جلد 57-92 نمبر 122

## رسول اللہؐ کے محبوب لوگ

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

قیامت کے دن تم میں سے سب سے زیادہ مجھے محبوب اور سب سے زیادہ میرے قریب وہ لوگ ہوں گے جو سب سے زیادہ اچھے اخلاق والے ہوں گے اور تم میں سب سے زیادہ مبغوض اور مجھ سے زیادہ دور وہ لوگ ہوں گے جو ثرثار یعنی منہ پھٹ۔ بڑھ بڑھ کر باتیں بنانے والے، متشدق یعنی منہ پھلا پھلا کر باتیں کرنے والے اور لوگوں پر تکبر جتلانے والے۔

(جامع ترمذی کتاب البر والصلہ باب فی معالی الاخلاق حدیث نمبر :1941)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں دیکھتا ہوں کہ جماعت میں باہم نزاعیں بھی ہو جاتی ہیں اور معمولی نزاع سے پھر ایک دوسرے کی عزت پر حملہ کرنے لگتا ہے اور اپنے بھائی سے لڑتا ہے۔ یہ بہت ہی نامناسب حرکت ہے۔ یہ نہیں ہونا چاہئے بلکہ ایک اگر اپنی غلطی کا اعتراف کر لے تو کیا حرج ہے۔

بعض آدمی ذرا ذرا سی بات پر دوسرے کی ذلت کا اقرار کئے بغیر پیچھا نہیں چھوڑتے۔ ان باتوں سے پرہیز کرنا لازم ہے۔ خدا تعالیٰ کا نام ستار ہے۔ پھر یہ کیوں اپنے بھائی پر رحم نہیں کرتا اور عفو اور پردہ پوشی سے کام نہیں لیتا۔ چاہئے کہ اپنے بھائی کی پردہ پوشی کرے اور اس کی عزت و آبرو پر حملہ نہ کرے۔

ایک چھوٹی سی کتاب میں لکھا دیکھا ہے کہ ایک بادشاہ قرآن لکھا کرتا تھا۔ ایک ملا نے کہا کہ یہ آیت غلط لکھی ہے بادشاہ نے اس وقت اس آیت پر دائرہ کھینچ دیا کہ اس کو کاٹ دیا جائے گا۔ جب وہ چلا گیا تو اس دائرہ کو کاٹ دیا۔ جب بادشاہ سے پوچھا کہ ایسا کیوں کیا تو اس نے کہا کہ دراصل وہ غلطی پر تھا مگر میں نے اس وقت دائرہ کھینچ دیا کہ اس کی دلجوئی ہو جاوے۔

یہ بڑی رعونت کی جڑ اور بیماری ہے کہ دوسرے کی خطا پکڑ کر اشتہار دے دیا جاوے۔ ایسے امور سے نفس خراب ہو جاتا ہے اس سے پرہیز کرنا چاہئے۔ غرض یہ سب امور تقویٰ میں داخل ہیں اور اندرونی بیرونی امور میں تقویٰ سے کام لینے والا فرشتوں میں داخل کیا جاتا ہے کیونکہ اس میں کوئی سرکشی باقی نہیں رہ جاتی۔ تقویٰ حاصل کرو کیونکہ تقویٰ کے بعد ہی خدا تعالیٰ کی برکتیں آتی ہیں۔ متقی دنیا کی بلاؤں سے بچایا جاتا ہے۔ خدا ان کا پردہ پوش ہو جاتا ہے جب تک یہ طریق اختیار نہ کیا جاوے کچھ فائدہ نہیں۔ ایسے لوگ میری بیعت سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ فائدہ ہو بھی تو کس طرح جب کہ ایک ظلم تو اندر ہی رہا۔ اگر وہی جوش، رعونت، تکبر، عجب، ریاکاری، سریع الغضب ہونا باقی ہے جو دوسروں میں بھی ہے تو پھر فرق ہی کیا ہے؟............

پس یاد رکھو کہ چھوٹی چھوٹی باتوں میں بھائیوں کو دکھ دینا ٹھیک نہیں ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جمیع اخلاق کے متمم ہیں اور اس وقت خدا تعالیٰ نے آخری نمونہ آپ کے اخلاق کا قائم کیا ہے۔ اس وقت بھی اگر وہی درندگی رہی تو پھر سخت افسوس اور کم نصیبی ہے۔ پس دوسروں پر عیب نہ لگاؤ کیونکہ بعض اوقات انسان دوسرے پر عیب لگا کر خود اس میں گرفتار ہو جاتا ہے اگر وہ عیب اس میں نہیں لیکن اگر وہ عیب سچ مچ اس میں ہے تو اس کا معاملہ پھر خدا تعالیٰ سے ہے۔

بہت سے آدمیوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ اپنے بھائیوں پر معاً ناپاک الزام لگا دیتے ہیں۔ ان باتوں سے پرہیز کرو۔ بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچاؤ اور اپنے بھائیوں سے ہمدردی۔ ہمسایوں سے نیک سلوک کرو۔ اور اپنے بھائیوں سے نیک معاشرت کرو اور سب سے پہلے شرک سے بچو کہ یہ تقویٰ کی ابتدائی اینٹ ہے۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 571)

## داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ

i۔ جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ کے لئے تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو میٹرک/ ایف اے کے نتیجہ کے بعد ہوگا معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔

ii۔ ایسے طلباء جو زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ داخلہ کے لئے ابھی سے اپنی درخواست والد/ سرپرست کی تصدیق کے ساتھ اور مقامی جماعت کے امیر صاحب/ صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو ارسال کریں تا کہ داخلہ کے انٹرویو سے پہلے ضروری دفتری کارروائی مکمل کی جاسکے۔

### شرائط برائے داخلہ جامعہ احمدیہ:

i۔ امیدوار کا میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔
ii۔ میٹرک پاس امیدوار کی عمر 17 سال سے زائد نہ ہو۔
iii۔ ایف اے/ ایف ایس سی پاس امیدوار کی عمر 19 سال سے زائد نہ ہو۔
iv۔ قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔
v۔ مقامی جماعت کے امیر صاحب/ صدر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔
iv۔ انٹرویو بورڈ کے تحریری اور زبانی امتحان میں پاس ہو۔
vii۔ میڈیکل رپورٹ کے مطابق صحت درجہ اول ہو۔ (میڈیکل چیک اپ انٹرویو میں کامیابی کے بعد فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوگا)

### ہدایات:

1۔ امیدواران درخواست اور فارم معاہدہ وقف زندگی میں نام، ولدیت اور تاریخ پیدائش سکول کے ریکارڈ کے مطابق درج کریں۔ نیز واقفین نو اپنا حوالہ وقف نو بھی درج کریں۔ امتحان کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع دیں اور سند/ سرٹیفیکیٹ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی دفتر وکالت دیوان میں پہنچا دیں تا کہ انٹرویو سے قبل میرٹ لسٹ مکمل کی جاسکے۔

ii۔ قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنے کو یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ عربی اور انگریزی کے معیار کو نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ کتب سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی

باقی صفحہ 11 پر

مشعل راہ

## ہر قسم کی نمود کا خیال مٹا کر کام کرنا چاہئے

### حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

تمہیں اپنے دلوں میں سے ہر قسم کی نمود کا خیال مٹا کر کام کرنا چاہئے۔ بڑ بولا ہونا کوئی خوبی کی بات نہیں ہوتی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک دفعہ بعض لوگوں کو دیکھا کہ وہ تیز کلامی میں مشغول ہیں۔ صحابہؓ چونکہ سادہ کلام کرنے کے عادی تھے اس لئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ معمولی فقرہ فرما دیا۔ کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو باتیں کرتے دیکھا ہے۔ آپ تو اس طرح تیز تیز باتیں نہیں کرتے تھے۔ اب ایک نیک شخص اور مومن انسان کو یہ فقرہ بالکل کاٹ دینے والا ہے۔ اور وہ اسی سے سمجھ سکتا ہے کہ کس رنگ میں گفتگو کرنی چاہئے تو بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ زبان کے رس میں ساری کامیابی ہے۔ حالانکہ اصل چیز باتیں کرنا نہیں بلکہ کام کرنا ہے۔ مگر میں انہیں یہ بھی نصیحت کرتا ہوں یعنی یہاں کی مجلس خدام الاحمدیہ کو بھی اور ان مجالس خدام الاحمدیہ کو بھی جو میرے اس خطبہ کے نتیجہ میں قائم ہوں کہ وہ اس بات کو مدنظر رکھیں کہ ان کا تعداد پر بھروسہ نہ ہو بلکہ کام کرنا ان کا مقصود ہو۔

اگر تعداد کی زیادتی پر ہی مدار رکھا جائے تو پھر انسان کو باطل کی طرف جھکنا پڑتا ہے۔ حالانکہ نیک کام ہمیشہ نیک بنیاد سے ہوتے ہیں۔ میں کہتا ہوں۔ یہ سوال نہیں کہ تمہارے دس ممبر ہیں۔ یا بیس۔ یا پچاس یا سو۔ اگر مجلس خدام الاحمدیہ کا ایک سیکرٹری یا پریذیڈنٹ ہی کہی (کسّی۔ مرتب) ہاتھ میں لے لے اور گلیوں کی صفائی کرتا پھرے۔ یا لوگوں کو نماز کے لئے بلائے۔ یا کوئی غریب بیوہ جس کے گھر سودا لا کر دینے والا کوئی نہیں۔ اسے سودا لا کر دے دیا کرے۔ تو بے شک پہلے لوگ اسے پاگل کہیں گے مگر چند دنوں کے بعد اس سے باتیں کرنی شروع کر دیں گے۔ پھر انہی میں سے بعض لوگ ایسے نکلیں گے جو کہیں گے کہ ہمیں اجازت دیں کہ ہم بھی آپ کے کام میں شریک ہو جائیں۔ اس طرح وہ ایک سے دو ہوں گے، دو سے چار ہوں گے اور بڑھتے بڑھتے ہزاروں نہیں لاکھوں تک پہنچ سکتے ہیں۔ تو نیک کام کرتے وقت کبھی یہ نہیں دیکھنا چاہئے کہ کتنے آدمی اس میں شریک ہیں۔ اگر وہ کام جسے تم کرنا چاہتے ہو واقعہ میں نیک اور پسندیدہ ہے تو تھوڑے ہی دنوں میں تم ایک سے دس ہو جاؤ گے۔ پھر دس سے سو بنو گے اور سو سے ہزار ہو جاؤ گے۔ کیونکہ نیک کام اثر کئے بغیر نہیں رہتا۔

تم اگر نیک کاموں میں سرگرمی سے مشغول ہو جاؤ تو میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ لوگوں پر اس کا اثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ سورج مشرق کی بجائے مغرب سے طلوع کر سکتا ہے۔ سورج مغرب کی بجائے مشرق میں ڈوب سکتا ہے مگر یہ ممکن ہی نہیں کہ کسی نیک کام کو جاری کیا جائے اور وہ ضائع ہو جائے۔ یہ ممکن ہی نہیں کہ تم نیک کام کرو اور خدا تمہیں قبولیت نہ دے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبل از وقت ہمیں بتا دیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نظر میں جب کوئی شخص مقبول ہو جاتا ہے تو وہ اپنے فرشتوں کو پتہ دیتا ہے۔ اور کہتا ہے فلاں بندہ میری نگاہ میں مقبول ہے پھر وہ اگلے فرشتوں کو بتاتے ہیں اور وہ اپنے سے اگلے فرشتوں کو فیوضع لہ القبول فی الارض یہاں تک کہ دنیا کے لوگوں کے دلوں میں اس کی قبولیت پیدا کر دی جاتی ہے۔ مگر اس مقبولیت کا پیمانہ تمہارے دل کا اخلاص ہے۔ تمہارے دل کا اخلاص جتنا زیادہ ہوگا اتنی ہی زیادہ یہ مقبولیت ہوگی اور تمہارے دل کا اخلاص جتنا کم ہوگا اتنی ہی کم یہ مقبولیت ہوگی۔ پس میں یہاں کی مجلس خدام الاحمدیہ کے ارکان کو بھی نصیحت کرتا ہے اور ان بیرونی جماعتوں کو بھی جن کے نوجوان اس مجلس کی نقل میں کام کے لئے تیار ہوں۔ کہ وہ اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے اس نیت سے کام کریں کہ صرف کام کرنے والے نوجوان اپنے اندر شامل کریں گے۔ تعداد بڑھانے کے لئے ہر شخص کو شامل نہیں کیا جائے گا۔ اسی طرح جو تجربہ کار لیکچرار یا تجربہ کار لکھنے والے ہیں ان کو شروع میں اپنے اندر شامل نہ کیا جائے۔ بے شک نگرانی کے لئے کسی وقت ان سے مشورہ لے لیا جائے۔ مگر انہیں اپنا ممبر نہ بنائیں تا وہ ان کے کام پر حاوی نہ ہو جائیں اور ان کی عقلیں ان کی عقلوں کے مقابلہ میں پست نہ ہو جائیں۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ ایک بڑے درخت کے نیچے اگر ایک چھوٹا پودا لگا دیا جائے تو چند ہی دنوں میں سوکھ جاتا ہے۔ اسی طرح جب بڑے لوگوں کو اپنے اندر شامل کیا جائے تو چھوٹوں کا ذہنی ارتقاء رک جاتا ہے۔

(مشعل راہ ص 22`27)

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## وقف عارضی کی برکت

مکرم محمد صدیق صاحب صدر جماعت احمدیہ چک 93/6-R بہاولنگر نے 278/H-R میں وقف عارضی کی۔ وہ اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ:۔

''بندہ باقاعدگی کے ساتھ پنجگانہ نماز کی توفیق پاتا رہا اور نماز تہجد ادا کرنے کی کوشش کرتا رہا۔ 10 اطفال، 7 انصار اور 5 خدام کو نماز باجماعت کی عادت ڈالی۔ حضور انور کا خطبہ سننے والوں میں بھی اضافہ ہوا''۔

دیگر احباب بھی اس بابرکت تحریک میں حصہ لے کر ان برکات کو حاصل کر سکتے ہیں۔ نیز وقف عارضی مکمل کرنے والے تمام احباب سے گزارش ہے کہ وہ اپنی مختصر رپورٹس سے مطلع فرمائیں۔

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی۔ مجلس انصار اللہ پاکستان)

## درخواست دعا

مکرم محمد اکرم خالد صاحب زعیم انصاراللہ دارالصدر غربی قمر ربوہ تحریر کرتے ہیں میرے بڑے بھائی ماسٹر محمد اسلم صاحب ظفر سابقہ استاد محمد آباد سٹیٹ عرصہ چار سال سے ذہنی عارضہ میں مبتلا ہیں۔ ہر قسم کے علاج کے باوجود کوئی فرق نہیں پڑ رہا۔ تکلیف اس قدر زیادہ ہے کہ لمحہ بھر کیلئے بھی سکون نہیں۔ بعض دفعہ ساری ساری رات جاگنا پڑتا ہے تمام احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی دردمندانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے بھائی کو محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بلڈ پریشر زیادہ ہونے کی وجہ سے بیمار رہتے ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## ولادت

مکرم وسیم احمد صاحب شاہد کارکن وکالت مال ثانی تحریک جدید تحریر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے مجھے اپنے فضل سے مورخہ 12 مئی 2007ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام ملائکہ وسیم تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم محمد اختر صاحب دارالنصر وسطی ربوہ کی پوتی اور مکرم شفیق احمد صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

## اعلان دارالقضاء

(مکرم ہود احمد ایوب صاحب ترکہ
مکرم ملک سعید احمد اشرف صاحب مرحوم)

مکرم ہود احمد ایوب صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم ملک سعید احمد اشرف صاحب ابن مکرم ملک شرافت احمد صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام ایک قطعہ نمبر 5/1 محلّہ دارالبرکات ربوہ برقبہ ایک کنال میں سے 10 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ برقبہ 10 مرلہ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

(1) مکرمہ طاہرہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم ملک ظرافت محمود صاحب (بیٹا)
(3) مکرمہ فرحانہ چوہدری صاحبہ (بیٹی)
(4) مکرم ملک ہود احمد صاحب (بیٹا)
(5) مکرم ملک شعیب احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

(مکرمہ فہمیدہ منور صاحبہ ترکہ
مکرم سردار منور احمد صاحب مرحوم)

مکرمہ فہمیدہ منور صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم سردار منور احمد صاحب ولد مکرم سردار محمد ابراہیم صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام ایک قطعہ نمبر 43/19 محلّہ دارالرحمت ربوہ برقبہ 10 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ رقبہ 10 مرلہ مرحوم کے بیٹے مکرم مشرف احمد صاحب اور بیٹی مکرمہ فرزانہ رضوان صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) مکرمہ فہمیدہ منور صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرمہ دردانہ نصیر صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرمہ فرزانہ رضوان صاحبہ (بیٹی)
(4) مکرمہ مظفرہ بابر صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرمہ نیرہ احمد صاحبہ (بیٹی)
(6) مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ (بیٹی)
(7) مکرمہ منزہ نرگس صاحبہ (بیٹی)
(8) مکرم مشرف احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

## اک چراغ اور بجھا اور بڑھی تاریکی

# اخلاص و ایثار کا پیکر۔ یاروں کا یار

# قریشی محمود الحسن بھی ہم سے روٹھ گئے

مکرم عبدالسمیع نون صاحب ایڈووکیٹ

جب میں جذباتی ہو جاتا ہوں اور یونہی نہیں مثلاً گزرے دنوں کی شیریں داستانیں یاد کر کے یا

"بیتے ہوئے دن عیش کے بنتے ہیں شمع زندگی
اور ڈالتے ہیں روشنی میرے دل صد چاک پر"

اور اب "اکثر شب تنہائی میں کچھ دیر پہلے نیند سے" ان سدا بہار محفلوں اور خوشیوں اور مسرتوں سے اب یکسر محرومی کے باعث جذبات غالب آ جاتے ہیں ایسے میں جو ٹوٹے پھوٹے لفظ لکھتا ہوں تو گویا ان پر بھی رقت طاری ہو جاتی ہے اور کلک الم طراز بھی ٹوٹنے لگتی ہے اور اگر کچھ چلتی بھی ہے تو اپاہج کی طرح دل سے چاہتا ہوں کہ قلم اور قرطاس کے ذریعے دل کا بوجھ ہلکا کروں مگر اداسی اور محرومی ایسے گھیر لیتی ہیں کہ آنکھیں بھیگ جاتی ہیں یہ میں نے پہلے بھی کسی مضمون میں لکھا تھا کہ کسی فوت شدہ بھائی کے بارہ میں لکھنا میرے لئے بڑا ہی اذیت ناک بلکہ روح فرسا مرحلہ ہوتا ہے اور کچھ بھی نہ لکھنا تو جانے والی روح کے ساتھ بیوفائی اور عمر بھر کی محبتوں اور مروتوں کے باعث شاید غداری بھی ہو آج پھر ایسی ہی کیفیت سے میرا زخمی دل اور جان حزیں دوچار ہے جب بہت ہی پیارے نیک اور پارسا بڑے بھائی قریشی محمود الحسن صاحب کی وفات حسرت آیات پر قلم اٹھانے کا ارادہ کیا آنکھیں آنسوؤں سے تر بتر اور کچھ سوجھتا نہیں کہ کیا لکھوں وہ بھائی تو بڑی صفات رکھتا تھا اور اس کی شخصیت پہلودار تھی کونسا گوشہ ان کی طویل زندگی کا ٹٹولوں اور اس میں سے کیا کیا قارئین کرام کی خدمت میں پیش کروں ان کی ذہانت اور فراست کی وجہ سے وہ تو ہرفن مولا بن چکے تھے احمدیت کے نور نے ان کی خوابیدہ صلاحیتوں کو خوب روشن اور صیقل کر دیا تھا اور ہمارے لئے قابل صدر شک وجود بن گئے تھے جماعتی مختلف عہدوں پر عمر بھر بڑی عرق ریزی اور کمال محبت اور شوق کے ساتھ خدمات سرانجام دیں۔

مالی معاملات میں ان کی مہارت ایک طرف اور ان کی دیانتداری اور جماعتی روپے کی حفاظت کمال درجے پر پہنچی ہوئی تھی۔

پیارے بھائی ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب اور محترم بھائی جناب محمد اقبال صاحب پراچہ برادرم قریشی صاحب اور یہ عاجز ہماری چاریاری مشہور و معروف تھی نہ صرف جماعت میں بلکہ غیر از جماعت دوست بھی جانتے تھے کہ ان چاروں کی یکرنگی اور باہم دلی وابستگی قابل رشک ہے۔ تقریباً روزانہ کا معمول کہ پیارے بھائی پراچہ صاحب اور میں سیٹلائٹ ٹاؤن سے 12 بلاک حضرت حافظ صاحب کے ہاں پہنچ جاتے اور وہ بھی اپنی مصروفیات سے کنی کترا کر۔ قریشی صاحب مرحوم و مغفور کا ڈرائیور موجود ہوتا تو کار میں ورنہ پیدل آدمی بھیج دیتے تب ہمارا کورم پورا ہوتا وہ محفلیں ان بزرگ بھائیوں کے باعث ایسی روح پرور ثابت ہوتیں کہ ہر مجلس کے اختتام پر ایمان و ایقان صیقل ہو جاتے حتی کہ سیدنا و مرشدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو بھی ہماری چاریاری بھا گئی اور حضور انور نے ہم چاروں کو حضرت مرزا عبدالحق صاحب کی "فیملی" کا نام دیا اگر کبھی ہم چاروں میں کوئی ایک دربار خلافت پر حاضر نہ ہو سکتا تو حضور فوراً بھانپ جاتے اور دریافت فرماتے کہ آج مرزا صاحب کی فیملی نہیں آئی اور ہم حضور کے اس شفقت بھرے اظہار پر پھولے نہ سماتے۔

ایک سال موسم گرما سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کاکول میں مقیم تھے کافی دن گزر گئے زیارت و ملاقات کیلئے ہم بے تاب ہو گئے۔ آخر ہم چاروں بھائی جان حافظ صاحب کی کار میں روانہ ہوئے۔ جاتے ہی حضور انور نے ازراہ غلام نوازی ملاقات کا اعزاز عطا فرمایا بہت دیر تک مختلف باتیں ہوتی رہیں رات بھیگ چکی تھی کہ بھائی جان ڈاکٹر حافظ صاحب نے واپسی کا عزم کیا ہم تو ایسے مصروف بھی نہیں تھے کہ الٹے پاؤں راتوں رات واپس پہنچیں۔ حافظ صاحب کا طریق تھا کہ خواہ ساری رات سفر میں گزر جائے کلینک میں بروقت حاضر ہو جانا ضروری سمجھتے تھے۔ آجکل کے زمانے کی مار دھاڑ کا بھی کوئی اندیشہ نہیں تھا اور نہ رہزنی کا کوئی خوف۔ یوں حافظ صاحب کو ہم کہتے تھے کہ آپ کی کار کسی مہارت کی وجہ سے نہیں بلکہ آپ کے تقویٰ کی برکت سے چلتی ہے اور یہ بات عین درست تھی کہ لاہور سے ایک بار آتے ہوئے حافظ صاحب سو گئے گاڑی چلتی رہی آخر جب لڑکھڑانے لگی تو میں نے جو عقبی نشست پر بیٹھا تھا حافظ صاحب کو جھنجھوڑا کہ حافظ صاحب سو تو نہیں گئے۔ آپ جاگے اور لالیاں اڈے پر آ کر منہ پر پانی کے چھٹے مارے اور اپنے تینوں مصاحبین کو بعد میں بتایا اس وقت حضرت مرزا صاحب کے رو برو شرم کے مارے خاموش رہے کہ میں نے ساری رات لاہور کے خیابان ہوٹل میں جاگ کر گزاری تھی سردیوں کی طویل رات۔ اس لئے مجھے نیند آ گئی تھی اور فلاں خواب بھی میں دیکھ رہا تھا جب تم نے مجھے ہوشیار کیا۔

ساری رات جاگ کر گزارنے کی بھی ایمان افروز کہانی سن لیں فرمایا کہ میں دائیں پہلو ہی سو سکتا ہوں، نہ بائیں کروٹ اور نہ پشت چارپائی پر لگا کر، آپ نے جو پلنگ مجھے دیا اس پر اگر دائیں طرف کروٹ لیتا تو میری پشت کے پیچھے حضرت مرزا صاحب کا پلنگ تھا یہ تو صریح بے ادبی ہوتی اس لئے میں نے ساری رات جاگتے گزاری اور آنکھ جھپک نہیں سکا اور ہمیں وہ ادب و احترام کا سبق دے گئے جو ہم نے اس سے پہلے نہ دیکھا نہ سنا۔

بات ایبٹ آباد کاکول کی ہو رہی تھی بیچ میں لاہور کا سفر اور حافظ بھائی کا ایمان افروز اور روح پرور واقعہ آ گیا تو میرا قلم میرے قابو سے نکل گیا اور کچھ ہوش نہ رہا کہ قارئین اس بے ربط عبارت کو پڑھ کر راقم کو دیوانہ ہی کہیں گے اور مجھے خود تسلیم ہے کہ میں دیوانہ ہوں ذرہ نواز اور بندہ پرور کے لطف و کرم سے کیا بعید جو مجھے وہ دیوانہ بنا دے جس کے حصول کی تمنا سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمائی ہے۔ اے کاش

ہم چاروں حضرت مرزا صاحب کی قیادت میں سرگودھا (اور اس وقت خوشاب بھی سرگودھا کا ہی حصہ ہوتا تھا بعد میں الگ ضلع بنا) کے دور دراز دیہات میں جماعتی دوروں پر جایا کرتے تھے بہت سفر کئے جو بعض تو اپنی منفرد خصوصیات کے باعث اب تک نہیں بھولے پھر یوں ہوا کہ ہماری نیو سول لائن کی بیت کیلئے چار کنال زمین گورنمنٹ سے خریدی اور دین حق کے درد میں بدحال لوگ اکٹھے ہو کر ملک امیر محمد کالا باغ گورنر پنجاب کے پاس گئے انہوں نے بہ یک قلم بیع نامہ منسوخ کر دیا تو پھر ہمیں بیت کی جگہ کی بحالی کیلئے مشورے کرنے اور پھر رٹ پٹیشن دائر کرنے کیلئے بیشمار سفر لاہور کے کرنا پڑے۔ ہائی کورٹ سے ہماری پٹیشن خارج ہوئی تو سپریم کورٹ سے رجوع کیا جہاں قادر کریم نے کامیابی عطا فرمائی اس طرح ہم پانچوں نے لاہور اور راولپنڈی کے سفر بھی کئے۔

مقام شکر ہے کہ کبھی ہمارا باہمی رائے کا اختلاف بھی نہ ہوا۔ یہ عرض کر دوں کہ ڈیوٹی پر کچھ عرصہ میری کار ہوا کرتی تھی پھر اکثر و بیشتر حضرت حافظ ڈاکٹر صاحب کی کار نے بیڑہ اٹھالیا مگر کیا مجال خواہ دور دراز کا سفر ہو جو کبھی یہ خیال بھی دل میں گزرا ہو کہ پٹرول تو جماعت کے فنڈ سے ڈلوالیں حضرت امیر صاحب نے مجھے یاد ہے یہاں تک بھی فرمایا کہ اس کا مطلب ہے آئندہ آپ کی کار کہیں نہ لے جائی جائے مگر مرزا صاحب کی ان گنت حسنات اور خوبیوں میں ایک یہ بھی تھی کہ غصہ فوراً تھوک دیتے تھے آجکل فکری افلاس کا دور ہے نمود و نمائش نے حقیقی اخلاص اور ایثار کی جگہ لے لی ہے شکر خدا کہ ہماری جماعت بہت حد تک اس سے بچی ہوئی ہے اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت مسیح موعود اور خلفاء کرام کے احکام اور مواعظ کے مطابق خدمت کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے اور خود بینی اور نمائش سے بچائے رکھے آمین۔

محترم بھائی قریشی محمود الحسن صاحب سے میرا ایک اضافی اور گہرا اور پوتر رشتہ بھی تھا وہ اس طرح کہ میرے والد صاحب میاں عبدالعزیز صاحب نمبردار حلال پور کو 1903ء میں حضرت مہدی معہود کے دست مبارک پر بیعت کا شرف حاصل ہوا۔ حضرت مولانا محمد اسماعیل صاحب فاضل حلال پوری جنہیں اکثر لوگ "مولوی فاضل منشی فاضل" بھی کہتے تھے میرے ابا کے بہت گہرے دوست۔ حقیقی بھائیوں سے بھی بڑھ کر ان دونوں بزرگوں کے باہم تعلقات تھے۔ ابا جان جب بیعت کر کے گاؤں گئے تو حضرت مولوی صاحب باہر رات کو جنگل میں جا کر قادیان اور والئی قادیان کے حالات دلچسپی سے سنتے کیونکہ حضرت مولانا صاحب اپنے والد محترم مولوی محمد بخش صاحب سے بہت ڈرتے تھے بالآخر 1908ء میں حضرت مولانا صاحب کو انشراح صدر ہوا اور احمدی ہونے کا برملا اعلان کر دیا جب ان کے والد صاحب کو علم ہوا تو سخت ناراض ہوئے اور فرماتے عزیزو (یعنی میرے والد عبدالعزیز) نے اسماعیلو (یعنی حضرت مولانا محمد اسماعیل صاحب) کو پٹ سٹیا یعنی بہکالیا۔

بہرحال یہ لمبی داستان ہے بالآخر حضرت مولانا محمد اسماعیل صاحب قادیان تشریف لے گئے خود مجھے بھی ان کی شاگردی کا شرف حاصل ہوا مگر کہاں میں اور کیا میرا علم حضرت مولانا صاحب تو استاذ الاساتذہ بنے بہرحال جو تھوڑا وقت میں نے آں ممدوح سے اکتساب علم کیا وہ اب تک ذہن میں تازہ ہے جزاھم اللہ۔

انہی دنوں میرے چچا جان یعنی حضرت مولانا محمد اسماعیل صاحب حلال پوری کی دختر نیک اختر آپا جان حفصہ بیگم صاحبہ برادرم قریشی صاحب کے عقد میں آئیں ہمارا تو خانہ واحدی والا معاملہ تھا میری دو بڑی بہنیں اور تھیں اور آپا حفصہ بیگم صاحبہ سلمہا کو ہمیشہ اپنی بہن ہی جانا اور انہوں نے بھی نہ صرف میرے ساتھ بلکہ میرے سارے کنبے کے ساتھ خواہرانہ شفقت مروت اور احسان کا سلوک کیا۔ فجزاھا اللہ

اس طرح محترم قریشی صاحب مرحوم گویا میرے بہنوئی بھی تھے۔

یہاں حضرت مولانا محمد اسماعیل صاحب کا ذکر آیا ہے تو میں موضوع سے بھٹک جانے کا اعتراض بھی قبول کرنے کو تیار ہوں مگر یہ واقعہ بیان کرنے سے رک نہیں سکتا۔

حضرت مولوی صاحب حلال پور آئے ہوئے تھے اور وہاں سے سرگودھا جانے کا ایک ہی ذریعہ تھا کہ ایک بس علی الصبح مڈھ رانجھہ سے چلتی تھی ابا جان نے

مجھے حکم دیا کہ میں حضرت مولانا صاحب کو گھوڑے پر سوار کر کے مڈھ رانجھہ سے سرگودھا جانے والی بس پر پہنچاؤں تو میں حضرت مولوی صاحب کے پیچھے سوار ہو گیا رات ڈھلے 7,8 میل کا سفر تھا شروع ہوا اس سفر میں حضرت مولانا صاحب نے حلال پور سے قرآن کریم کی تلاوت نہایت سوز کے ساتھ اور لحن داودی میں کرنا شروع کی اور مڈھ رانجھہ جو غالباً ڈیڑھ گھنٹے کا فاصلہ تھا مسلسل پڑھتے آئے مجھے چھوٹی عمر کی وجہ سے پوری سمجھ اور ادراک تو نہیں تھا مگر اس درد بھری کیفیت نے مجھے بھی گویا مسحور کر لیا اور ایک کیفیت سرمدی مجھے بھی عطا ہوئی سوچتا ہوں کہ آپ حافظ قرآن نہیں تھے مگر ڈیڑھ گھنٹے تک مسلسل قرآن کریم پڑھتے رہنا کلام الٰہی سے عشق کی بہت بڑی علامت ہے اور حضرت رسول اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کی اہمیت پر تو آپ کی ایک کتاب محامد خاتم النبیّین ایک پراثر اور جامع کتاب ہے۔

حضرت مولانا محمد اسماعیل صاحب حلال پوری کے بارہ میں سیدنا حضرت مصلح موعود نے ایک دفعہ فرمایا تھا کہ حضرت حافظ روشن علی صاحب سفر پر ساتھ ہوں تو کسی لیکچر کیلئے قرآنی آیات مطابق موقعہ فوراً بتا دیتے ہیں اور اگر مولانا محمد اسماعیل صاحب حلال پوری ساتھ ہوں تو حضرت مسیح موعود کی کتب کے کسی حوالے کی ضرورت ہو تو ایسا لگتا ہے کہ انہیں سارا مسیح پاک کا کتب خانہ ازبر یاد ہے حوالے پر حوالے زبانی بتا دیتے ہیں (مفہوم) قارئین کرام حضرت مولانا صاحب موصوف کے ساتھ ’’حلال پوری‘‘ کا لفظ ہمیشہ ہمارے لٹریچر میں بھی آتا ہے اور میں نے بھی حلال پوری کا لفظ بار بار استعمال کیا ہے اور مجھے خود حلال پور کا جم پل ہونے پر ناز ہے کہ مجھے بھی اس عالم بے بدل اور تصنع اور تکلفات سے مبرا بزرگ سے یہ نسبت تو ہے اللہ ذرہ نواز کی رحمت بے پایاں سے امیدوار ہوں کہ وہ مجھے اس بزرگ اور بے نفس عالم سے اس نسبت کے صدقے معاف فرمادے۔ **ذلک ارجو من اللّٰہ**

پھر ایک اور حضرت مسیح پاک کے رفیق خاص جنہوں نے 6 مارچ 1897 کو اس روز بیعت کی تھی جس روز لیکھرام اپنے بدانجام کو پہنچا تھا۔ نام نامی حضرت مولانا شیر علی صاحب رانجھہ تھا آں ممدوح سے بھی ایک نسبت اس عاجز کو ہے کہ حضرت مولانا شیر علی صاحب اور حضرت مولانا حافظ عبدالعلی صاحب کے ننھیال للیانی متصل بھلوال میں تھے۔

میرے ان بزرگوں اور محسنوں کی والدہ ماجدہ تلہ قوم سے تعلق رکھتی تھیں۔ ان کا نام گوہر بی بی اور قرآن کریم کی حافظہ تھیں یہ عاجز بھی اس قصبہ للیانی کے معزز پنجوتھہ خاندان کا نواسہ ہے اور میری والدہ ماجدہ کا نام فتح بی بی تھا گویا ان دونوں بزرگوں نے للیانی کا دودھ پیا تھا اور وہیں کا دودھ اس عاصی کو بھی نصیب ہوا میرے آسمانی آقا یہ نسبت تیرے فضل و رحم اور ذرہ نوازی سے میرے نصیبے میں لکھ دے تا جب وقت رخصت آئے تو مجھے اپنے ان متذکرہ بالا بزرگوں کے قرب میں جگہ عطا فرما دینا۔

گو طائر کی نظر مسلسل اپنے نشیمن پر ہے مگر ایسے بزرگوں کا ذکر بیچ میں آ گیا جو میری طاقت میں نہیں تھا کہ صرف نظر کر کے گزر جاتا جو پڑھنے والے موضوع سے بھٹک جانے کا الزام دھرنا چاہیں ان سے معذرت اس عمر میں نہ دل قابو میں رہتا ہے نہ قلم۔

میرے محترم بھائی قریشی محمود الحسن صاحب ایک چنچل خوش باش انسان بلکہ اپنی ذات میں ایک انجمن تھے کوئی الجھن یا دقت یا پریشانی پیش آئے تو ان کے پاس اس کا علاج موجود۔ ہم چاروں اکٹھے ہو جاتے کیسے یک جا فوراً ہو جاتے یہ معمہ نہ سمجھانے کا۔ جب چار دیواری کے اندر چاروں یار اکٹھے ہو جاتے تو پھر کہاں کا کوئی غم اور فکر اور کہاں کی پریشانی قریشی صاحب کو میں محبت اور بے تکلفی میں ’’امرت دھارا‘‘ کہتا تھا یعنی ہر مرض کا علاج۔ شروع وہ حضرت خلیفہ وقت کی دعاؤں کی تحریک سے کرتے اور پھر تدابیر کا پشتارہ کھول دیتے۔

کوئی صاحب شاید یہ جاننا چاہیں کہ ان چاروں میں صدر محفل کون ہوتا تھا تو بھائی تقویٰ بلندی کردار اور دست سخاوجود اور ایثار و اخلاص غرضیکہ ساری صفات حسنہ کے لحاظ سے بھائی جان حافظ جی اس کے مستحق تھے مگر صدر مجلس ہمیشہ بھائی جان قریشی صاحب ہی ہوا کرتے تھے اور خود حافظ صاحب کی خوشی بھی اسی میں ہوتی تھی۔

یوں بھی یہ ایک غیر رسمی محفل ہوتی کوئی باقاعدہ صدارت وغیرہ کا تقرر کب ہوتا تھا۔

قریشی صاحب کا نام نامی بھی محمود تھا اور ان کے کام بھی نام کے مطابق محمود ہی تھے بڑے مونس و غمخوار خاندان مسیح موعود کے شیدائی اور فدائی خلفائے کرام و عظام کے غلام و وفادار۔ جیسا کہ اوپر میں نے لکھا ہے کہ ہر فن مولا۔ ہر فن اور ہنر کے ماہر تھے یہ ایک طویل داستان ہے اور میرے حافظے کے گلدان میں بہت سے گلدستے سجے ہوئے موجود ہیں مگر ان کا ذکر طوالت کا موجب ہوگا جو شاید الفضل کے کالموں کی برداشت سے بھی باہر ہو۔

ارادہ تھا کہ تینوں بھائی یکے بعد دیگرے رخصت ہو چکے ہیں یکجائی طور پر ان کا بیان کر سکوں تو ایک کتابچہ بن جائے گا جو ان کے لئے بھی دعاؤں کی تحریک کا موجب ہوگا اور میرے لئے بھی مگر ایک تو نامحکم دل مانع ہے دوسرے ایک اندیشہ جان کو لاحق ہے کہ ان شیریں داستانوں اور اس پیار و محبت کی محفلوں کا ذکر کرتے کرتے اب ان سے یکسر محرومی اداسی اور تنہائی کہیں مجھے بھی نہ لے بیٹھے بیتے عیش کے دنوں کی یاد کیونکر لکھوں گا ایسے میں میرا قلم لولا اور میری ساری قلبی اور ذہنی طاقتیں بھی جواب دے جاتی ہیں۔

پھر میرے دوست ایک سے بڑھ کر حسنات اور صفات کے مالک تھے پیارے بھائی قریشی صاحب تو عبقری حیثیت کے مالک انسان تھے میرے سوئے جاگے الفاظ کب ان کی تصویر کشی کر سکتے ہیں۔

موت سے مجھے گلہ بھی ہے جو میں سمجھتا ہوں کہ شاید بجا بھی ہو کہ یہ آتی ہے تو آتی چلی جاتی ہے اتنا وقفہ بھی نہیں ڈالتی کہ پہلی موت کا زخم کچھ تو بھر جائے یا اس پر کھرنڈ ہی بن جائے کچھ شک نہیں کہ علیم و خبیر رب کریم کی حکمت بالغہ سے سب کام موت و حیات کا چل رہا ہے۔ ؎

رنج سے خوگر ہوا انسان تو مٹ جاتا ہے رنج
مشکلیں اتنی پڑیں مجھ پر کہ آساں ہو گئیں

ایک دفعہ حضرت سیدنا خلیفۃ المسیح الرابع کو میں نے خط میں لکھا کہ حضور عام الحزن تو ایک تھا ’’عام‘‘ کی جمع مجھے کسی عالم سے معلوم نہیں ہو سکی میرے لئے تو تین سال مسلسل حزن کے گزرے ہیں اور پھر میں نے اقبال عظیم کا یہ شعر بھی لکھ دیا کہ

پچھلا برس عظیم بہت ہی طویل تھا
میں بوڑھا ہو گیا ہوں اسی ایک سال میں

میں نے لکھا کہ حضور اقبال عظیم پر نہ معلوم کیا افتاد پڑی جو اسے ایک سال میں بوڑھا کر گئی حضور نے جواب میں لکھا کہ اقبال عظیم کے شعر نے مجھ پر وجد کی سی حالت طاری کر دی۔

میں نے لکھا کہ میرے لئے دعا کریں کہ میں ان مسلسل تین سالوں کے حزن سے کامیابی کے ساتھ نکل جاؤں، خلفاء احمدیت کی دعاؤں کے صدقے جی رہا ہوں اللہ خلافت حقہ کی نعمت میں ہمیشگی عطا فرمائے۔

پھر یوں ہوا کہ میں ذرا سنبھلا ہی تھا کہ 19۔اپریل 2003ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع وفات پا گئے اس غم نے رہی سہی کسر نکال دی۔

اب 9/اپریل کو بھائی محمود الحسن قریشی صاحب انتقال فرما گئے۔

ذرہ نواز کے احسانات اور انعامات اور مغفرت کے کارناموں کے ہم کچھ نہ کچھ واقف ہیں امید ہے کہ وہ آقا اور غلام کو اکٹھا مقام قرب عطا فرمائے گا۔ **انا عند ظن عبدی بی** کی سند میرے پاس ہے۔

الفضل نے محترم قریشی صاحب کی وفات پر جو خبر شائع کی اس میں انہیں حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کے ساتھ ان کے کارخانے میں کام کرنے کی وجہ سے خاص تعلق کا ذکر کیا جہاں تک مجھے یاد ہے قریشی صاحب کے خسر حضرت مولانا محمد اسماعیل صاحب حلال پوری کا مکان حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی قادیان میں کوٹھی کے قریب تھا اور شاید یہ ہمسائیگی بھی وجہ الفت حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف کی بنی ہوگی۔

حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کا محترم قریشی صاحب سے بے تکلفانہ رسم راہ تھا ہمیشہ ’’میاں‘‘ کہہ کر پکارتے تھے اور اس بے تکلفانہ اظہار میں جو خلوص اپنائیت اور ارادتمندی شامل ہے وہ ڈھونڈھے سے نہیں ملتی ہاں ایک حضرت شیخ بشیر احمد صاحب سابق جج ہائی کورٹ کی نسبت میرا مشاہدہ ہے کہ وہ بھی بے تکلفی سے یا خود اعتمادی سے ایسی بات کرتے تھے جو سیدھی دل میں اتر جاتی تھی عاجز کو آپ سے ہم نشینی کا شرف حاصل رہا۔

میرے تینوں محترم بھائی ایک ایک کر کے رخصت ہو گئے اور مجھے اکیلا چھوڑ کر 9۔اپریل کو دوپہر میری بیٹی نے اطلاع دی کہ قریشی صاحب فوت ہو گئے میں سیدھا الم کدے پر پہنچا وہی گھر جہاں ان گنت خوشیوں اور مسرتوں بھری محفلیں لگا کرتی تھیں۔ میر مجلس کے چہرے پر اپنے رفو شدہ دل کو تھام کر نگاہ ڈالی تو وہ گویا چین سے سو رہے تھے۔

ہمت کر کے ان کی کشادہ پیشانی پر بوسے دیئے اور میاں محمد بخش صاحب کھڑی شریف والوں کا یہ شعر میری زبان سے پھوٹا۔

میلے فیر محمدؐ قسمتاں دے
کتھے شمع تے کتھے پتنگ ہوسی

دل تھا کہ قابو میں نہیں تھا اکٹھے جینے اور مرنے کے عہد و پیمان کئے ہوئے تھے مگر جانے والی روح تو ایک مثالی قربانیاں کرنے والی اور اس نے حسنات ساری عمر جماعت کی خدمت کر کے کمائی تھیں میں نے جب اپنا بقچہ اعمال ٹٹولا تو وہ تو خالی محض ساری عمر دنیا داری میں گزار دی ہاں خلفاء احمدیت اور خاندان مسیح موعود کے ساتھ عقیدت اور غلامی کا دعویدار ضرور ہوں غرض میت کے قریب ایک الگ کمرے میں گم صم بیٹھا رہا مگر اندر مسلسل شکست و ریخت کا عمل جاری تھا۔

پیر فضل شاہ گجراتی جسے پنجابی زبان کا شیکسپئر کہا جاتا ہے ان کے اشعار نے میری حالت کی کچھ ترجمانی ضرور کی کہ ؎

چپ چپیتا لے گیا جہڑا کنج دلاں نوں موڑے
نہ ضامن نہ کوئی وثیقہ نہ موجود گواہی
میں کنج پہنچاں منزل اتے چارے پلے خالی
کماں پینڈا پیریں چھالے چھڈ گئے سب ہمراہی

جوں جوں اپنے اعمال کی گٹھڑی کو نیک اعمال سے خالی دیکھا تو دل دھک سے بیٹھنے لگا کیسے اس دربار عالی میں حاضری ہوگی دامن تار تار اور گناہوں سے آلودہ خدایا اس زمانے میں حضرت مسیح پاک کو ماننے کے بعد بھی حضرت مولانا برہان الدین صاحب جہلمی کے قول کے مطابق جھڈو کا جھڈو ہی رہا۔ وہ تو روحانیت میں قابل رشک مقام رکھتے تھے میں تو واقعی جھڈو ہی ہوں ایسے میں شعراء کے دیوانوں کو کھنگالتا ہوں اور ان من الشعر حکمۃ کی صداقت میرے دل میں گڑ جاتی ہے آسمانی آقا تو ذرہ نواز بھی ہے غفور رحیم بھی گناہ گار ہوں مگر زندگی میں جو میرے سینے میں زخم لگے ان کی وجہ سے مظلومیت کے سہارے ہی معاف فرما دے پھر میرے مرشدوں خلفاء کرام اور سب سے زیادہ حضرت اقدس مہدی معہود کے متعلق جس قسم کی دشنام طرازی اور افترا پردازی کی گئی اس سے ہمارے سینہ و جگر چھلنی ہوئے۔ 1901ء میں حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب اور 1903ء حضرت صاحبزادہ

سید عبداللطیف صاحب اور پھر 1924ء اور 1925ء میں جس جس طرح ظلم و بربریت کے تماشے چشم فلک نے دیکھے اور میں نے جب بھی پڑھے تو میرے قلب و جان پر گویا خنجر چلے پھر گھٹیالیاں اور تخت ہزارہ اور مونگ اور پھر چند ماہ قبل موضع سیرے میں ہمارے مخلص بھائی محمد اشرف جھارا کو جس طرح گولیوں سے بھون دیا گیا اور پھر درندہ صفت انسان نے ٹوکے کے ساتھ اس کے ٹکڑے کئے خدا جانتا ہے کہ جب ان کا دعاؤں میں ذکر کرتا ہوں تو اشک بار ہو کر فریاد کرتا ہوں اور پھر مجھے اپنی مظلومیت کی وجہ سے قادر کریم کی عفو و مغفرت کی امید بندھتی ہے اور بقول شاعر۔

تولن والیا پنڈ گناہ دی دکھاں نو وی تول
میرا ذمہ جے عدل ترازو پھر کھائے جا جھول

خوشامد سے طبعاً نفرت رہی ہے اور اسی موضوع پر شعروں کا ایک مجموعہ میرے مجموعے میں موجود ہے۔ حضرت سید میر محمد اسماعیل صاحب نے ایک نظم لکھی تھی جو اسی موضوع پر تھی عنوان اس نظم کا تھا ''دکھاوے کی محبتیں'' اس کے مطالعے سے ایسی بناوٹی اور جعلی محبتوں اور عقیدتوں پر ہر قاری تین حرف بھیجتا ہے۔ ہر تمثیل کے بعد حضرت میر صاحب کا یہ شعر تو گویا شاہکار ہے کہ ؎

ہے محبت فقط دکھاوے کی
اہل دنیا کا ہے یہی شیوہ

برادرم قریشی صاحب مرحوم کو 65,60 سال بہت قریب سے دیکھا ان میں ایسی قابل صد نفرین خصلت کا شائبہ بھی نہیں تھا۔ نرا خلوص خالص محبت ایثار ہمدردی اور دستگیری ان کا شیوہ تھا ایسے شخص سے ہمیشہ کیلئے جدا ہو جانے سے دل بہت غمگین ہے بہرحال صبر ہی کرنے کا حکم ہے دلی دکھ اپنی جگہ مگر ہم آہ و بکا کے قائل نہیں۔

محترم قریشی صاحب آخری دنوں میں پہچانتے نہیں تھے مگر میں جب بھی گیا تو پہچان کر میرے ہاتھوں کو بوسہ دیتے اور میں بھی دل کی حسرتیں نکال لیتا یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ برادرم قریشی کی زندگی کے آخری دنوں میں آپ کے دونوں بیرون ملک رہنے والے بیٹے عزیزم سعید احمد اور ان کا بیٹا عزیزی رومی کینیڈا سے اور عزیزی رشید احمد صاحب اور ان کی بیگم لندن سے اور عزیزم رشید احمد کا ایک بیٹا بھی زندگی میں دادا جان کو مل گیا تھا۔ آپا موصوفہ بیگم صاحبہ نے باوجود کبر سنی کے اور باوجود کئی علالتوں میں مبتلا ہونے کے رات دن وہ خدمت اپنے نامور خاوند کی کی جو ایک روشن مثال ہے اس طرح عزیزم مجید احمد نے تو بہت طویل عرصہ تک اپنے ابا کی خدمت کی اور ایک نام پیدا کیا۔ اللہ ان سب کو اپنی جناب پاک سے بہترین صلہ دے۔

ربوہ کا آخری سفر ہم نے اس دن اکٹھے کیا جب ایڈیشنل سیشن جج چنیوٹ نے سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کی ضمانت قبل از گرفتاری نامنظور کی اور انہیں ان کے ساتھیوں کو ایک رات ربوہ تھانے میں رکھ کر جھنگ جیل میں منتقل کیا جانا تھا۔

ہم دونوں تھانے ربوہ کے قریب پہنچے تو قریشی بھائی ڈرے کہ شاید پولیس والے ملاقات نہ کرنے دیں اس لئے امور عامہ سے مدد لی جائے میں نے کہا ایسی کوئی بات نہیں ہے ورنہ عزیزم خالد محمود صاحب میلہ R.M کو ساتھ لے کر ملاقات کر لیں گے۔ وہ تو خیر گزری کسی نے ملاقات سے نہ روکا۔ حضرت صاحب اور محترم کرنل ایاز محمود صاحب اور دیگران سے کافی دیر ملاقات کی۔ مگر یہ شعر پڑھتے پڑھتے ہی سرگودھا پہنچے۔ کہ ؎

چلائے کوئی جا کے مزار مسیح پر
نصرت جہاں کی گود کے پالوں کو لے گئے

اس وقت یہ شعر اور کئی دوسرے اشعار حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے کہے تھے جب حضرت صاحب کے حضرت دادا جان اور حضرت ماموں جان جو واقعی نصرت جہاں کی گود کے پالے ہوئے تھے انہیں ناکردہ جرم میں گرفتار کر لیا گیا تھا مگر یہ ابن مسیح کوئی تھانے یا جیل میں جانے والے وجود تھے؟ برا ہو تعصب کا اور دشمنی کا۔

ربوہ کے سفر بہت ہم نے اکٹھے کئے اور ڈرائیور قریشی بھائی کا میں ہی ہوتا تھا لیکن 1984ء میں جب حضرت صاحب لندن تشریف لے گئے تو قدرتی طور پر ربوہ آنے جانے میں کمی آ گئی میرے واجب الاحترام استاد حضرت چوہدری محمد علی صاحب مضطر نے جس خوبصورتی سے اس کیفیت کو بیان کیا یہ انہیں کا حصہ ہے۔

شہر کا ناز تو شہر سے جا چکا
کس لئے آئے ہو اب میاں شہر میں
لے گیا اپنے ہمراہ سب رونقیں
وہ جو تھا اک حسیں نوجوان شہر میں

آخر میں میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی نوازشات کریمانہ کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں کیونکہ میرے نزدیک سب تعزیتی پیغامات سے بڑھ کر حضور انور کا تعزیت نامہ ہے اپنے غلام صادق اور خادم وفا کیش کا ذکر خطبہ جمعہ میں بھی کیا اور پھر ہزارہا مخلصین کے ساتھ جنازہ غائب پڑھایا جو مرحوم کی درجات کی بلندی کی روشن علامت ہے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

دعا کریں کہ مرحوم بھائی کی مغفرت کیلئے کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنا خاص مقام قرب عطا فرمائے اور یہ خاکسار متواتر یہ دعا کر رہا ہے۔

ہمیں تو وہ قلب و جان پر زخم لگا کر چھوڑ گیا اللہ اس کے ساتھ وافر رحمت کا سلوک فرمائے تا وہ خورسند رہے۔ آمین یارب العالمین۔

ان کی جدائی میں اپنا تو یہ حال ہے کہ ؎

جس طرح دیہات کے اسٹیشنوں پر دن ڈھلے
اک سکوت مضمحل گاڑی گزر جانے کے بعد

یا اللہ رحم فرما اور میرا انجام بھی بخیر فرما تجھے سب زور قدرت ہے خدایا۔

# عطا کر دے انہیں جنت میں گھر

## حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی یاد میں

سُوئے جنت چل دیا محمود کا لختِ جگر
عاشقِ دینِ محمدؐ احمدیت کا گُہر

دین کا سچا مجاہد وہ ولی درویش تھا
دارِ مہدی میں گزارے جس نے سب شام و سحر

جان و دل سے وہ خلافت پر فدا تھا ہر گھڑی
وہ خلافت کی حمایت میں رہا سینہ سپر

مونس و غم خوار تھا وہ سب غریبوں کیلئے
ہر کسی کے واسطے اس کا کھلا رہتا تھا در

قادیاں کے باسیوں کے واسطے اک ڈھال تھا
باپ کی مانند شفقت کی تھی ہر اک پر نظر

اس کی رحلت پر امامِ وقت نے خطبہ دیا
سب بتائے اس کے اوصاف حمیدہ کھول کر

رشک کرتے ہیں فرشتے ایسے نیک انجام پر
تجھ پہ لاکھوں رحمتیں ہوں اے خلیفہ کے پسر

ہے دعا مومن کی مولیٰ دے انہیں اعلیٰ جزا
اپنی رحمت سے عطا کر دے انہیں جنت میں گھر

**خواجہ عبدالمومن**

حکیم نذیر احمد مظہر صاحب

# صلح کے جسمانی و روحانی فائدے

صلح عربی زبان کا لفظ ہے اس کا مادہ ''ص ل ح'' ہے۔ زبانوں کی ماں عربی فصاحت و بلاغت میں اپنا ثانی نہیں رکھتی اور اس کی عالی شان عمارت انہی سہ حرفی مادوں پر تعمیر کی جاتی ہے۔ یہ مادے اپنے اندر عجیب وغریب دقائق ومعارف رکھتے ہیں۔

صلح کے معانی میں دیگر معانی کے علاوہ اچھا ہونا اور تندرست ہونا بھی پایا جاتا ہے یہ تندرستی ذہنی، جسمانی و روحانی ہر قسم کی ہوسکتی ہے۔

اس کے برعکس صلح کا متضاد لفظ فساد ہے اور اس کا مادہ ''ف س د'' ہے۔ اس کے معانی علاوہ امن کو برباد کرنا۔ ذہنی جسمانی اور روحانی تندرستی کو خراب کرنا بھی ہیں۔ رنجش، ناراضگی، لڑائی، جھگڑا، جنگ وجدل، قتال اور فساد یہ سب صلح کے الٹ الفاظ ہیں۔

حالت فساد میں انسان کی جو ذہنی بدنی یا روحانی کیفیات ہوتی ہیں۔ وہ کچھ اس طرح سے ہوتی ہیں کہ بغض وکینہ پرورش پاتا ہے اور انسان کی کیفیت عربی کے اس شعر کے مصداق ہو جاتی ہے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ

رضا کی آنکھ ہر عیب سے بند رہتی ہے اور خوبیاں ہی خوبیاں دیکھتی ہے جبکہ ایک ناراض آنکھ کو جس سے وہ ناراض ہوگی اچھائیوں کو بھی برائیاں ہی دیکھتی ہے۔

حالت فساد میں سوچ منفی ہو جاتی ہے اور ہمہ وقت انسان اس سوچ میں گرفتار رہتا ہے کہ اپنے مدمقابل کو کسی طرح نیچا دکھایا جائے، اس کو نقصان پہنچایا جائے۔ ایک شخص اپنے معمولات زندگی اور فرائض یکسوئی سے انجام نہیں دے سکتا۔

حالت فساد میں انسان ذہنی دباؤ، کھچاؤ تناؤ کا مسلسل شکار رہنے لگتا ہے بعض اوقات ایک مستقل ذہنی بیماری کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔

حالت فساد میں پیشتر وقت منفی امور کی انجام دہی میں صرف ہو جاتا ہے ذرائع آمد متاثر ہوتے ہیں اور اخراجات بڑھ جاتے ہیں لہٰذا ایک شخص معاشی بدحالی کا شکار ہو جاتا ہے۔

## بدنی عوارض

حالت فساد میں دوران خون معدہ کی بجائے زیادہ تر دماغ کی طرف رہتا ہے۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے اور معدہ کی خرابی جیسا کہ ہمارے آقا ﷺ نے فرمایا معدہ بیماریوں کا گھر بھی ہے یعنی معدہ کی خرابی اکثر بیماریوں کا باعث ہے۔

معدہ انسان کے جسم میں حوض کے مانند ہے اس سے جسم میں ہر طرف نالیاں جاتی ہیں۔ اگر معدہ تندرست ہوگا تو یہ تمام نالیاں صحت منداشیاء لے کر جائیں گی اگر معدہ بیمار ہوا تو یہ نالیاں بھی بیماریاں لے کر جائیں گی۔

لڑائیوں، رنجشوں ناراضگیوں کے نتیجہ میں ذہنی پریشانیوں کے باعث شوگر، ہائی بلڈ پریشر، لو بلڈ پریشر قلبی عوارض، اعصابی کمزوری، ذہنی وجسمانی تھکاوٹ کی شکایات انسان کو گھیرنے لگ جاتی ہیں۔

صلح سے مذکورہ بالا حالت فساد کے تمام نتائج کا قلع قمع ہوتا ہے۔ اسی لئے کتاب حکیم نے فرمایا ''الصلح خیر'' صلح میں بھلائی ہی بھلائی ہے تجربہ کرلیں صلح سے انرجی حاصل ہوتی ہے۔

---

افتخار احمد انور صاحب

# سبزی کھائیے، زندگی سرسبز بنائیے

جس دور میں سے کُل کائنات، چرند، پرند، حیوانات اور نباتات گزر رہے ہیں، ان کے لئے اپنی بقاء کو برقرار رکھنا کٹھن ہے۔ جنگلات کٹ رہے ہیں جس سے نہ صرف چرند اور پرند متاثر ہو رہے ہیں بلکہ نباتات اور انسان بھی شدید حالات سے دوچار ہیں۔ خداتعالیٰ نے انسان کو تمام جانداروں سے ممتاز کیا ہے۔ اس کے پاس ذہن ہے وہ جو بھی کام کرتا ہے اس کی سوچ اور لائحہ عمل کے تابع کرتا ہے۔ اچھی سوچ ایک صحت مند دماغ میں ہی پیدا ہوسکتی ہے ایسے میں اگر وہ صحت مند اور فٹ نہیں تو اس سے کیا کارنامے سرزد ہوں گے؟ اچھی سوچ کا تعلق متوازن غذا سے بھی ہے۔ اس دور میں خالص اشیاء کا ملنا محال ہے۔ ہر وہ چیز جو کھانے میں استعمال ہوتی ہے اس کو مصنوعی طریقوں سے بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن اس کے باوجود قدرت کے کارخانے میں سے ایک نعمت عظمٰی جو ہمیں حاصل ہے وہ خداتعالیٰ کی بنائی ہوئی زمین سے نکلنے والی تازہ بتازہ سبزیاں ہیں۔ جن کی اہمیت سے انکار ناممکن ہے۔ جن کے اجزاء جسمانی مشین کے کل پرزوں کو تقویت دیتے ہیں اور انسان روزمرہ کے کاموں کو سرانجام دے کر اپنی دنیا میں موجودگی کا احساس دلاتا ہے۔

اعدادوشمار کے مطابق اہل مغرب کی گوشت کی طرف رغبت صدی یا ڈیڑھ صدی کا قصہ معلوم ہوتی ہے۔ پاکستان میں گوشت بڑے مزے سے کھایا جاتا ہے۔ گوشت سے مختلف مزیدار کھانے تیار کئے جاتے ہیں۔ اس کے باوجود سبزی کی اہمیت اپنی جگہ پر قائم ہے۔ بعض جانور جیسے بیل، گھوڑے، ہاتھی اور عہد گزشتہ کے کئی جانور جن کی نسلیں اب معدوم ہو چکی ہیں سبزی خوری کی طرف مائل تھیں جوان سبزیات کو کھا کر مضبوط، جفاکش اور قوی الجثہ رہے۔ کئی دفعہ ایسا بھی ہوا کہ عالمی جنگوں کے زمانے میں جن ممالک میں گوشت کی رسد کم ہوگئی، سبزی خوری نے صحت کو برقرار رکھنے کے لئے اپنی اہمیت منوائی۔ اسی طرح اس دور میں مختلف قسم کے عارضوں میں کمی آئی جیسے رگوں اور دل کے امراض۔ شمالی علاقہ جات میں سے ہنزہ کے لوگ جو اپنی خوراک میں ترکاریوں کو شامل کرتے ہیں ان کی صحت اچھی ہوتی ہے اور طویل عمر پاتے ہیں۔ یہ بات شک وشبہ سے بالا ہے کہ غذاؤں میں سے سبزی کی کثرت کوئی نقصان نہیں پہنچاتی۔ اسی طرح سبزیوں اور دالوں میں جو غذائی اجزاء پائے جاتے ہیں وہ گوشت میں نہیں پائے جاتے۔ جسم کو جن اشیاء کی ضرورت ہے وہ سبزیوں میں سے زیادہ حاصل ہوتی ہیں۔ روزمرہ سبزیوں کو استعمال کر کے قبض اور مختلف بیماریوں سے محفوظ رہا جاسکتا ہے۔ سبزیوں کے اندر خاص جوہر اور نمکیات ہوتے ہیں جو قوت ہاضمہ کو بڑھاتے ہیں۔ جس کی بدولت جسم خوبصورت اور صحت مند ہوتا ہے۔ سبزی خوری کی وجہ سے خون صاف ہوتا ہے اور ان میں موجود ریشے جسمانی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔ اگر اسی طرح سبزیوں کو صحیح طریقے سے پکایا جائے تو یہ جسم کو ضروری اجزاء فراہم کر کے جسم کو طاقت اور قوت فراہم کرتی ہے۔ لیکن اس بات کا خیال رکھا جانا چاہئے کہ ان کو زیادہ حرارت دینے سے ان کی نازک ساخت ختم ہوسکتی ہے۔

عموماً بعض لوگ سبزیوں کو ابال کر پانی نکال دیتے ہیں۔ یہ طریقہ صحیح نہیں۔ اس بات کا خیال رہنا چاہئے کہ پانی اتنا ہی ڈالیں جس سے سبزی ابل جائے۔ اس سے سبزی بہت مزیدار پکے گی۔

ہم سبزیوں کو مختلف طریق پر استعمال میں لاسکتے ہیں جیسے کہ کچی سبزی سلاد کے طور پر بھی استعمال ہوتی ہے۔ ابال کر بھی بعض سبزیاں کھائی جاتی ہیں۔ ساتھ ہی ان کا سوپ بنا کر بھی آپ ان سے حظ اٹھا سکتے ہیں۔ گوشت کے سالن کے ساتھ بعض سبزیوں کے سلاد بھی استعمال میں لائے جاسکتے ہیں جیسے کہ پیاز، چقندر، مولی، گاجر، کھیرا وغیرہ۔ بعض سبزیوں سے حلوہ تیار کیا جاتا ہے جو مزیدار ہونے کے ساتھ فرحت بخش اور طاقت فراہم کرنے والا بھی ہوتا ہے۔ مثلاً پیٹھے کا حلوہ، گاجر کا حلوہ وغیرہ۔ لیکن سبزی کو سالن میں پکانا یقیناً ہر ایک کو بھاتا ہے۔ آپ کی خوراک میں سالن کا کلیدی کردار ہے۔ جس سے صبح وشام لطف اندوز ہوا جاتا ہے۔ پالک کی بھجیا آلو کی بھجیا جس کو سن کر منہ میں پانی بھر آتا ہے۔ بہت جلد ہضم ہونے والی قبض کشا ہے۔ ٹماٹر کا استعمال سالن میں اور سلاد میں بھرپور کیا جاتا ہے۔ اس کی اہمیت بطور پھل کے بھی ہے۔ گزشتہ دور میں سبزیوں اور پھلوں کے استعمال سے بہت ساری بیماریوں کے علاج کا بھی پتہ چلتا ہے۔ اسی لئے اس غذائیت کے اعتبار سے اس کی اہمیت بھی اتنی ہے جتنی کہ پہلے تھی بلکہ یہ کہنا مبالغہ نہ ہوگا کہ موجودہ دور میں اور بھی زیادہ اہمیت ہوگئی ہے۔

آپ کو کچھ سبزیوں کی خاصیت اور فوائد بھی بتائے دیتے ہیں۔ مثلاً کریلے کی تاثیر گرم ہوتی ہے۔ معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ شوگر کے مریضوں کا شافی علاج ہے۔ لبلبے کی اصلاح کے لئے کریلے سے بہتر کوئی سبزی نہیں۔ مثانہ کی پتھری کو توڑ پھوڑ کے عمل میں سے گزار کر ختم کرتا ہے۔ انسانی جسم سے زہریلے مادوں اور فاسد مادوں کو ختم کرتا ہے۔

ایک سبزی کدو بھی ہے۔ ہمارے پیارے نبی کریم ﷺ کدو کو پسند فرماتے تھے۔ حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ کدو دماغ کی طاقت کو بڑھاتا ہے اور ذہانت میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔ باقی غذاؤں سے چونکہ یہ ہلکی ہے اس لئے دوسری غذاؤں کو ہضم کرنے میں معاون ہے۔ ہاتھ اور پاؤں کی گرمی دور کرنے کے لئے کاٹ کر ان کو ہاتھوں اور پاؤں پر پھیرنا بہت مفید ہے۔

سرخ گاجر ہم سب کو بہت پسند ہے۔ جس میں پوٹاشیم، فاسفورس، سوڈیم، پروٹین اور کیلوریز مناسب طور پر پائی جاتی ہیں۔ حیاتین بہت زیادہ مقدار میں پائے جاتے ہیں۔

گاجر کا جوس مفید ہوتا ہے۔ جس سے آنکھوں کی بینائی کو تقویت ملتی ہے۔ شوگر کے مریضوں کے لئے زیادہ بہتر ہے کہ وہ انہیں پکانے کی بجائے کچی کھائیں۔ خون کی خرابی، دل کی دھڑکن اور یرقان کے لئے مفید ہے۔ قبض کشا ہونے کے ساتھ اس سے پیشاب میں بھی آسانی ہوتی ہے۔ کھیرا ایک مفید سبزی ہے جس کو ہم اپنے کھانوں کے ساتھ بطور سلاد استعمال کرتے ہیں۔ کھیرے کی قاشوں کو آنکھوں پر رکھنے سے راحت محسوس ہوتی ہے۔ آنکھوں کے اردگرد حلقوں کو ختم کرنے اور چہرے کو تروتازہ رکھنے کے لئے کھیرے کو کچل کر دودھ میں ملا کر لگانا اچھا ہے۔ پیاس کو ختم کرتا ہے لیکن اس کے کھانے کے بعد پانی نہیں پینا چاہئے۔

میتھی خداتعالیٰ کی عظیم نعمت ہے۔ مسلسل استعمال سے جسم صحت مند رہتا ہے۔ اس میں کیلشیم، فاسفورس اور پروٹین بہت زیادہ پائی جاتی ہیں۔ آئرن بھی اس میں موجود ہے۔ اسی طرح پودینہ کی خاصیت اور فوائد بہت زیادہ ہیں۔ اس کا سب سے پہلا کام اپنی مسحور کن خوشبو کے ذریعے بھوک لگانا ہے۔ معدے کے لئے انتہائی ضروری ہے جس کا بنیادی جزو منتھول جوڑوں

(باقی صفحہ 11 پر)

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 69385 میں مرزا مجید احمد

ولد محمد شفیع مرزا قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریواز گارڈن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-4-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 10 مرلہ پلاٹ واقع نشیمن اقبال مالیتی -/600000 روپے (2) نقد رقم -/450000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7767 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا مجید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعمان مجید احمد ولد مرزا مجید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالماجد خاں ولد عبدالقادر خاں

### مسل نمبر 69386 میں شاہدہ مجید

زوجہ مرزا مجید احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریواز گارڈن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-3-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 16 تولے مالیتی -/208000 روپے (2) 9 مرلہ پلاٹ مالیتی -/500000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ مجید۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا مجید احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان مجید احمد ولد مرزا مجید احمد

### مسل نمبر 69387 میں نوشین اعجاز

بنت چوہدری اعجاز احمد سندھو قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نوشین اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری اعجاز احمد سندھو والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود احمد سندھو ولد چوہدری اعجاز احمد سندھو

### مسل نمبر 69388 میں نصرت رحمان

زوجہ قاضی عبدالرحمان نعیم قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/127500 روپے۔ بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت رحمان۔ گواہ شد نمبر 1 قاضی عبدالرحمان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 قاضی عبدالسمیع طارق ولد قاضی عبدالحمید (مرحوم)

### مسل نمبر 69389 میں مبارکہ بشیر

زوجہ بشیر احمد وڑائچ قوم ساہی پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 25 تولے (2) 5 مرلہ پلاٹ واقع دارالصدر شمالی ربوہ (3) رقم فروخت شدہ پلاٹ -/1000000 روپے (4) 27 مرلہ پلاٹ الحمراء ٹاؤن لاہور (5) حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد وڑائچ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مصور احمد وڑائچ ولد بشیر احمد وڑائچ

### مسل نمبر 69390 میں صدف شاہد

بنت شاہد احمد چغتائی قوم چغتائی پیشہ ٹیچنگ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدف شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد چغتائی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ایم کلیم اللہ خاں

### مسل نمبر 69391 میں مہک شاہد

بنت شاہد احمد چغتائی قوم چغتائی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 گرام مالیتی اندازاً -/7500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہک شاہد گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد چغتائی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد ثاقب زیروی

### مسل نمبر 69392 میں آمنہ آغا عقیل

بنت آغا عقیل احمد خان قوم آغا پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.I.A سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ آغا عقیل۔ گواہ شد نمبر 1 حامد محمود ملک ولد ملک علی احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد عبدالغنی

### مسل نمبر 69393 میں فاطمہ گل آغا

بنت آغا عقیل احمد خان قوم آغا پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.I.A سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فاطمہ گل آغا۔ گواہ شد نمبر 1 حامد محمود ملک ولد ملک علی احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد عبدالغنی

### مسل نمبر 69394 میں الیاس احمد اسلم

ولد محمد شفیع اسلم قوم قریشی پیشہ ریٹائرڈ عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 19 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/8000000 روپے (2) کار مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9326 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔الیاس احمد اسلم ۔گواہ شد نمبر 1 شیخ اعجاز احمد ولد شیخ محمد شفیع۔گواہ شد نمبر 2 منور احمد عباسی ولد مظفر حسین عباسی

## مسل نمبر 69395 میں طاہرہ الیاس

زوجہ الیاس احمد اسلم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً-/100000 روپے (2) حق مہر -/5000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔طاہرہ الیاس ۔گواہ شد نمبر 1 شیخ اعجاز احمد۔گواہ شد نمبر 2 منور احمد عباسی

## مسل نمبر 69396 میں ثریا بیگم

بیوہ عبدالکریم خان (مرحوم) قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گارڈن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 119-500 گرام مالیتی -/121890 روپے (2) نقد رقم-/20000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ثریا بیگم گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد خان ولد عبدالکریم خان (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 منیر احمد شیخ ولد شیخ تاج الدین

## مسل نمبر 69397 میں شان احمد

ولد چوہدری محمد اسحاق قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوشہ احباب ملتان روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4250 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔شان احمد ۔گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 ۔گواہ شد نمبر 2 رانا محفوظ احمد ولد رانا محمد اعجاز علی

## مسل نمبر 69398 میں نائلہ شان

زوجہ شان احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت 1984ء ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ نائلہ شان ۔گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473۔گواہ شد نمبر 2 شان احمد خاوند موصیہ

## مسل نمبر 69399 میں مبشر احمد

ولد ڈاکٹر عبدالقادر (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ ہومیو پیتھ / ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ گوجر سنگھ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ مبشر احمد۔گواہ شد نمبر 1 فرخ محمود وصیت نمبر 39997 گواہ شد نمبر 2 مرزا مسعود احمد وصیت نمبر 56313

## مسل نمبر 69400 میں امتہ القدیر طاہرہ

زوجہ ظفر اقبال بھٹی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد نگر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/120000 روپے (2) اکاؤنٹ میں جمع رقم -/200000 روپے (3) حق مہر -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔امتہ القدیر طاہرہ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالناصر منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25875۔گواہ شد نمبر 2 عدنان شہزاد ولد رانا احسان الٰہی

## مسل نمبر 35542 میں ناصرہ قریشی

بنت شیخ محمد حنیف (مرحوم) قوم شیخ قریشی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکھیکی منڈی ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ ناصرہ قریشی ۔گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد خلیل وصیت نمبر 21197۔گواہ شد نمبر 2 اطہر حفیظ فراز مربی سلسلہ وصیت نمبر 30665

## مسل نمبر 37164 میں ناصرہ اعجاز

زوجہ مرزا اعجاز احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی-/39000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/1800 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ ناصرہ اعجاز ۔گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم وصیت نمبر 31352۔گواہ شد نمبر 2 محمد مظفر وصیت نمبر 34526

## مسل نمبر 42673 میں امتہ الحئی

زوجہ شیخ مبارک احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/6000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولہ مالیتی-/50000 روپے (3) نقد رقم -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الحئی ۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ وددو احمد نفیس وصیت نمبر 27517 گواہ شد نمبر 2 شیخ مبارک احمد خاوند موصیہ

## مسل نمبر 44932 میں نعیمہ طاہرہ

بیوہ راجہ مختار احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لائنز ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 45 گز مالیتی -/500000 روپے کا 1/8 حصہ (2) طلائی زیور 4 ماشے -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نعیمہ طاہرہ گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس ولد راجہ مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد ولد ابرار احمد

## مسل نمبر 47045 میں ثریا تسنیم

بیوہ محمد نواز (مرحوم) قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی -/32600 روپے (2) بانڈز مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثریا تسنیم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524۔ گواہ شد نمبر 2 خیام احمد ولد اصغر علی

## مسل نمبر 47085 میں زینب بی بی

بیوہ محمد حیات (مرحوم) قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/25000 روپے (2) بینک بیلنس -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زینب بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 نصیب احمد ولد محمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب ولد عظمت اللہ (مرحوم)

## مسل نمبر 49110 میں محمد عظیم اللہ

ولد حبیب اللہ خادم قوم رانا پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عظیم اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر داؤد احمد ولد بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رشید الدین شہزاد ولد مبرور احمد طاہر

## مسل نمبر 51659 میں حمیدہ خالد

زوجہ ہدایت اللہ خالد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے (2) حق مہر ادا شدہ -/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیدہ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 ہدایت اللہ خالد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

## مسل نمبر 54624 میں فضیلت محمود

زوجہ محمود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/75000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فضیلت محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد محمود احمد

## مسل نمبر 54666 میں نصرت بیگم

زوجہ غلام رسول قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 1 ہانس ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چار تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عارف ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وڑائچ مربی سلسلہ ولد رحمت اللہ

## مسل نمبر 54672 میں نسیم اختر

زوجہ مدثر احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کسراں ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/15000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد محمد اسلم قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد محمد صدیق قریشی

## مسل نمبر 54674 میں محمد عمران

ولد محمد یعقوب قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک پٹھان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سامان دوکان مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عمران۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل متین وصیت نمبر 32287۔ گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532

## مسل نمبر 63404 میں بشریٰ سلطانہ

زوجہ عبدالحئی خان قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 230-5 گرام مالیتی -/6014 روپے (2) حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحئی خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل (مرحوم)

## مسل نمبر 67302 میں امتہ الحفیظ

زوجہ چوہدری برکت اللہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعید آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 21 ایکڑ واقع چک نمبر 70/ML ضلع بھکر مالیتی اندازاً -/4200000 روپے کا 1/12 حصہ۔ (اس زمین میں میرے علاوہ 4 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ (2) طلائی زیور 9 ماشے اندازاً مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ کاشف ولد چوہدری برکت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 فرید احمد بھٹی ولد مجید احمد بھٹی

### مسل نمبر 67303 میں دانش مسعود

ولد مسعود احمد قوم خواجہ پیشہ کاروبار (مشترکہ) عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔دانش مسعود۔ گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد وصیت نمبر 36979۔گواہ شد نمبر 2 وقاص محمود وصیت نمبر 36980

### مسل نمبر 67305 میں سیدہ عاصمہ بخاری

زوجہ ناصر محمود ملک قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G6/1-1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے نو تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سیدہ عاصمہ بخاری۔گواہ شد نمبر 1 سید آصف بخاری ولد سید خورشید عالم (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق خان ولد علی محمد خان

### مسل نمبر 67322 میں بشریٰ سلیم

زوجہ منصور احمد ملتانی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی کوکا مالیتی -/300 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ملتانی خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد ملتانی ولد منصور احمد ملتانی

### مسل نمبر 69401 میں ثوبیہ داؤد

زوجہ مبشر داؤد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/1300 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2500 یورو اس وقت مجھے مبلغ-/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثوبیہ داؤد۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد منظور وصیت نمبر 23289۔گواہ شد نمبر 2 مبشر داؤد خاوند موصیہ

### مسل نمبر 69402 میں سلمیٰ تسنیم

زوجہ عبدالماجد طاہر قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور پونے بیس تولے مالیتی اندازاً-/2000 پونڈ (2) پرائز بانڈ مالیتی -/300 پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/104 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سلمیٰ تسنیم ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان طاہر ولد عبدالسلام۔گواہ شد نمبر 2 عبدالماجد طاہر خاوند موصیہ

### مسل نمبر 69403 میں فرح ناز

زوجہ سمیع اللہ قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/2500 پونڈ (2) پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع فیکٹری ایریا ربوہ مالیتی-/3000000 روپے (3) زمین برقبہ 10 ایکڑ واقع لیہ مالیتی -/1200000 روپے (4) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرح ناز۔گواہ شد نمبر 1 احمد دین زکریا ولد میاں عبدالباسط۔گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ

### مسل نمبر 69404 میں فائزہ رحمٰن

بنت خلیل الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/50 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ رحمٰن۔گواہ شد نمبر 1 خلیل الرحمٰن والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد طاہر ولد فضل احمد

### مسل نمبر 69405 میں ساجدہ پروین

زوجہ محمد اشفاق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 9 تولے مالیتی -/1000 پونڈ (2) نقد رقم-/600000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/7500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ساجدہ پروین۔گواہ شد نمبر 1 محمد اشفاق خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 رانا سلیم احمد ولد رانا بشیر احمد

### مسل نمبر 69406 میں عائشہ ساجد آرائیں

زوجہ ساجد احمد آرائیں قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ ساجد آرائیں۔گواہ شد نمبر 1 حافظ مبارک احمد ولد بشارت احمد درویش۔گواہ شد نمبر 2 ساجد احمد آرائیں خاوند موصیہ

### مسل نمبر 69407 میں اخلاق احمد انجم

ولد چوہدری عنایت علی (مرحوم) قوم گجر پیشہ مربی سلسلہ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اکاؤنٹ بیلنس -/3000 پونڈ (2) پرائز بانڈز مالیتی -/250 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/420 پونڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ اخلاق احمد انجم۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ظفر ولد غلام رسول۔گواہ شد نمبر 2 عبدالماجد طاہر ولد عبدالستار (مرحوم)

### مسل نمبر 69408 میں طاہر احمد

ولد چوہدری محمود احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/190000 پونڈ کا 1/2 حصہ بقیہ اہلیہ کا ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/1200 پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 انوار الحق

### مسل نمبر 69409 میں مسعود جاوید

ولد جی ایم جاوید قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 350 مربع میٹر مالیتی -/230000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں اور مبلغ -/2000 یورو سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-12-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسعود جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرفیق احمد ولد عبدالرحیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ خان ولد عزیز اللہ خان

### مسل نمبر 69410 میں ابرار مبشر احمد

ولد عزیز احمد (مرحوم) قوم سندھو پیشہ مزدوری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابرار مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید دلنواز احمد گیلانی ولد سید ارشاد احمد گیلانی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ بھٹی ولد غلام فرید

### مسل نمبر 69411 میں بشریٰ پروین احمد

زوجہ ابرار مبشر احمد قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 200 گرام مالیتی اندازاً -/3000 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ پروین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید دلنواز احمد گیلانی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ بھٹی

### مسل نمبر 69412 میں محمد سلیم

ولد مبارک احمد قوم لوہار پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) نقد رقم -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2100 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 ملک ایاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد طاہر

**عطیہ چشم ۔ صدقہ جاریہ**

## دنیا کا فربہ ترین شخص

## رابرٹ ارل ہیوز

ایک طویل عرصے تک دنیا کے فربہ ترین شخص کا اعزاز برقرار رکھنے والا شخص رابرٹ ارل ہیوز 4 جون 1926ء کو امریکہ کی ریاست الی نوائس میں پیدا ہوا تھا۔

پیدائش کے وقت ارل ہیوز کا وزن سوا گیارہ پونڈ تھا۔ بچپن ہی سے اس کے موٹاپے میں اضافہ ہونا شروع ہوا۔ چھ برس کی عمر میں اس کا وزن 203 پونڈ، دس برس کی عمر میں 378 پونڈ، 13 برس کی عمر میں 546 پونڈ، 18 برس کی عمر میں 693 پونڈ، 25 برس کی عمر میں 896 پونڈ اور 27 برس کی عمر میں 945 پونڈ ہو چکا تھا۔ فروری 1958ء میں اس نے وزن کا عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ اس وقت اس کا وزن ایک ہزار 69 پونڈ اور قد چھ فٹ نصف انچ تھا۔ اس کی کمر کی پیمائش 122 انچ، سینہ کی پیمائش 124 انچ اور بازو کی پیمائش 40 انچ تھی۔ اس نے اپنی زندگی کا آغاز ایک Farmboy کی حیثیت سے کیا تھا۔ مگر جلد ہی فربہی کے باعث اسے یہ کام چھوڑنا پڑا۔ اب اس کا ذریعہ معاش صرف اس کے موٹاپے کی نمائش ہی رہ گیا تھا۔ وہ اس قدر موٹا تھا کہ اپنے جوتے بھی نہیں پہن پاتا تھا۔ اسی باعث وہ ننگے پاؤں پھرا کرتا تھا۔

1958ء میں اس نے ایک امیوزمنٹ کمپنی جوائن کرلی اور ان کے کارنیوال کے ساتھ ساتھ گھوم کر روزی کمانے لگا۔ اس کو گھمانے کے لئے ایک ٹریلر پر ایک Mobile home بنایا گیا۔

جولائی 1958ء میں اسے خسرہ نکل آئی۔ اسے قریبی ہسپتال پہنچایا گیا۔ مگر وہ اپنے قدوقامت اور وزن کے باعث ہسپتال کے کسی کمرے میں داخل نہ ہوسکا۔ نہ ہی ہسپتال میں اس کے سائز کا کوئی بستر تھا۔ البتہ اسے دیکھنے کے لئے سارے ہسپتال کا عملہ جمع ہوگیا۔

ہیوز کو اس کے ٹریلر سمیت ہی داخل کرلیا گیا اور نرسوں ڈاکٹروں اور Technicians کی ایک جماعت نے اس کا علاج شروع کیا۔

اس کی خسرہ تو ٹھیک ہوگئی۔ مگر بدقسمتی سے وہ ایک اور بیماری میں مبتلا ہوگیا۔ اس مرض میں خون میں یوریا کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔

10 جولائی 1958ء کی شام کو 32 سال کی عمر میں اس کا انتقال ہوگیا انتقال کے وقت اس کا وزن 1041 پونڈ تھا۔

ایک پیانو کیس جتنا بڑا تابوت اس کی تدفین کے لئے بطور خاص تیار کیا گیا۔ جو 7 فٹ ایک انچ لمبا 4 فٹ چار انچ چوڑا اور دو فٹ دس انچ گہرا تھا اس کی لاش کو اس تابوت میں رکھ کر ایک ٹریکٹر پر لاد کر لے جایا گیا۔

اس کی قبر پر ایک خیمہ گاڑ دیا گیا۔ بارہ آدمیوں کی مدد سے اس کی میت اٹھائی گئی اور ایک کرین کی مدد سے قبر میں اتاری گئی۔

ارل ہیوزے نے اپنی وفات کے کوئی بیس سال بعد تک فربہی کا عالمی ریکارڈ قائم رکھا۔ تاہم 1978ء میں Bainbridge Island واشنگٹن کے John Brower Minnoch نے یہ عالمی ریکارڈ 1407 پونڈ وزن حاصل کرکے توڑ دیا۔

☆......☆......☆......☆

(بقیہ صفحہ 6)

کے درد، سردرد اور گلے سینے کے انفیکشن کے لئے علاج کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ پودینہ خون کے لئے بہت اچھا ہے۔ موسم گرما میں اس کے استعمال سے پیاس کا احساس کم ہوتا ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ کھانے میں روزانہ گوشت شامل کرنا مناسب نہیں۔ بلکہ کھانوں میں سبزیوں اور ترکاریوں کو رواج دیں تاکہ گوشت و چربی کو کم کیا جائے۔ کوشش کریں کہ سالن میں گوشت کی بجائے سبزی نظر آئے۔ ہمارے کھانوں میں سبزی، دال، پھل اور اناج ہو اور صرف ذائقے کی تبدیلی کے لئے گوشت کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اپنی زندگیوں کو سبزی کے ذریعے سرسبز رکھئے اور صحت مند رہئے۔

☆......☆......☆......☆

(بقیہ صفحہ 1)

کی راہیں، دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔ اور خدام الاحمدیہ پاکستان کی مرکزی تربیتی کلاس میں شامل ہوں۔

نوٹ: i۔ انٹرویو کے وقت میٹرک/ایف اے/ایف ایس سی کی اصل سند/سرٹیفکیٹ ساتھ لائیں۔

ii۔ مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

فون نمبر 0345-7894022 047-6213563

فیکس نمبر: 047-6212296

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

☆............☆......☆

## دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے لاہور اور ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں احباب جماعت، اراکین عاملہ و مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

# خبریں
ملکی اخبارات میں سے

## ریاستی اداروں کے خلاف مذموم مہم کا نوٹس، صدر پرویز کی حمایت

پاک فوج نے حکومت کی اندرونی و بیرونی پالیسیوں کی مکمل حمایت کرتے ہوئے اصلاحات کے موجودہ عمل میں صدر پرویز مشرف کے مرکزی کردار کی حمایت کا اعادہ کیا ہے اور ریاستی اداروں کے خلاف مفاد پرست عناصر کی مذموم مہم کا سختی سے نوٹس لیا۔ یہ بات کور کمانڈرز کی کانفرنس میں بتائی گئی۔ کانفرنس کے شرکاء نے کہا کہ مٹھی بھر اقلیت نے اکثریت کی امنگوں کی تکمیل میں رکاوٹ ڈالی تو یہ قوم کو ترقی کے راستے سے ہٹانے کے مترادف ہوگا۔ صدر پرویز مشرف نے کہا کہ کسی کو ملک کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔

## ارباب اور الطاف کو توہین عدالت کا نوٹس

سندھ ہائی کورٹ کے فل بنچ نے ایم کیو ایم کے سربراہ الطاف حسین اور وزیر اعلیٰ سندھ ارباب غلام رحیم اور دیگر حکام کو توہین عدالت کے نوٹس جاری کر کے ان سے 3 جولائی کو جواب طلب کر لیا ہے۔

## ججوں کو اپیل کا حق دینے کیلئے فورم فراہم کرنے پر غور

مسٹر جسٹس خلیل الرحمٰن رمدے نے دوران سماعت ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ ہم اپیل کا حق دینے کیلئے فورم فراہم کرنے پر سنجیدگی سے غور کرینگے۔ فاضل جج نے یہ ریمارکس سپریم کورٹ کے وکیل رشید اے رضوی کے دلائل پر دیئے۔

## اسلامی اقتصادی یونین کے قیام کیلئے آزاد تجارتی معاہدے کئے جائیں

وزیر اعظم شوکت عزیز نے امہ کو درپیش چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے 8 نکاتی حکمت عملی کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ کم ترقی یافتہ رکن ممالک کو غربت اور پسماندگی سے نکالنے کیلئے او آئی سی کے تحت موثر لائحہ عمل کی ضرورت ہے۔ اسلامی اقتصادی یونین کے قیام کیلئے آزاد تجارتی سمجھوتے ہونے چاہئیں۔ مسلم ممالک میں اصلاحات اور ترقی کا عمل تیز ہونا چاہئے۔

## قطر کی سرمایہ کاری سے پنجاب میں روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہونگے

وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ قطر اور حکومت پنجاب کے مابین لائیو سٹاک صنعت اور رئیل اسٹیٹ کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے منصوبوں سے نہ صرف پاکستان اور قطر کے تجارتی تعلقات مضبوط ہوں گے بلکہ ملکی معیشت پر انتہائی گہرے اور مثبت اثرات مرتب ہونے کے ساتھ ساتھ روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری بہترین صنعتی پالیسی کی بدولت صوبے میں سرمایہ کاری کا عمل تیز ہوا ہے۔

## مسلمان باہمی اختلافات ختم کر کے اتحاد پیدا کریں

امام کعبہ عبدالرحمٰن السدیس نے کہا ہے کہ باہمی اتحاد مسلمانوں کیلئے سب سے بڑی ضرورت ہے۔ مسلمانوں کو فرقہ واریت، عصبیت اور باہمی اختلافات سے بچنا چاہئے۔ مسلمان اپنے درمیان فتنہ و فساد کو جگہ نہ دیں۔ تخریب کاری اور بم حملے کسی طرح بھی مسلمانوں اور پاکستان کے حق میں نہیں ہیں جو پاکستان کا دشمن ہے وہ اسلام کا دشمن ہے۔ اسلام کا پیغام امن ہے نفرت نہیں۔ اس وقت مسلمانوں کا خون بہایا جا رہا ہے اور عزتیں پامال کی جا رہی ہیں لہٰذا ان تمام مسائل کے حل کیلئے مسلمان آپس میں اتحاد و اتفاق پیدا کریں جو کہ وقت کی اشد ضرورت ہے۔

## بجٹ میں ملازمین کی تنخواہوں میں 15 فیصد اضافے کا حتمی فیصلہ

وفاقی حکومت نے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 15 فیصد اضافہ کرنے کا حتمی فیصلہ کر لیا ہے ذرائع نے بتایا کہ وفاقی حکومت 15 فیصد ریلیف الاؤنس ملازمین کو دے گی اور بنیادی پے سکیل تبدیل نہیں ہوں گے۔

## سائنسدانوں نے دل کو مضبوط کرنے کا طریقہ دریافت کر لیا

سائنسدانوں کا خیال ہے کہ انہوں نے ڈی ایم ڈی (ڈشین مسکولر ڈسٹروفی) کی وجہ سے ہونے والے دل کے دورے کو روکنے کا طریقہ ڈھونڈ لیا ہے۔ ڈی ایم ڈی انسانی جسم میں ڈسٹروفین پروٹین بنانے والی جینز میں کسی تبدیلی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ اس کی وجہ سے جسم میں مسل ٹوٹنا شروع کر دیتے ہیں جن میں دل کا مسل بھی شامل ہے۔ تجرباتی دوا کیمیکل لگے پلاسٹر کی طرح کام کرتی ہے اور دل کے مسلز کو مضبوط کرتی ہے۔ اگرچہ یہ دوا ابھی چوہوں پر استعمال ہوئی ہے لیکن یونیورسٹی کے تحقیق کاروں کا کہنا ہے کہ اس بات کا قوی امکان ہے کہ یہ انسانوں پر بھی کام کر سکتی ہے۔

## سائنسدانوں نے شوگر اور موٹاپے سے تعلق رکھنے والی جین دریافت کر لی

سائنسدانوں نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے ایک ایسی جین دریافت کی ہے جس کا تعلق شوگر اور موٹاپے سے ہے۔ امید ہے کہ اس جین کی دریافت کے بعد شوگر یا ذیابیطس کی بیماری کی تشخیص میں آسانی پیدا ہو سکتی ہے۔ ای این پی پی ا نامی جین سے جسم کی طاقت کو جمع کرنے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ خراب جین کے ساتھ پیدا ہونے والے بچے پانچ سال کی عمر سے موٹا ہونا شروع جاتے ہیں۔

## قرض واپس کرنا ضروری ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 6 فروری 2004ء میں فرماتے ہیں:۔

"بعض لوگ قرض لے لیتے ہیں اور بعض لوگ تو عادی قرض لینے والے ہوتے ہیں۔ پتہ ہوتا ہے کہ ہمارے وسائل اتنے نہیں کہ ہم یہ قرض واپس کر سکیں۔ لیکن پھر بھی قرض لیتے چلے جاتے ہیں کہ جب کوئی پوچھے گا کہہ دیں گے کہ ہمارے پاس تو وسائل ہی نہیں، ہم تو دے ہی نہیں سکتے۔ اپنے اخراجات پر کنٹرول ہی کوئی نہیں ہوتا۔ جتنی چادر ہے اتنا پاؤں نہیں پھیلاتے اصل میں نیت یہی ہوتی ہے پہلے ہی کہ ہم نے کون سا دینا ہے۔ بے شرموں کی طرح جواب دے دیں گے۔ یہاں جو قرض دینے والے ہیں ان کو بھی بتا دوں کہ بجائے اس کے کہ بعد میں جھگڑے ہوں اور امور عامہ میں اور جماعت میں اور خلیفہ وقت کے پاس کیس بھجوائیں کہ ہمارے پیسے دلوائیں تو پہلے ہی سوچ سمجھ کر، جائزہ لے کر ایسے لوگوں کو قرض دیا کریں۔ یا تو اس نیت سے دیں کہ ٹھیک ہے کہ اگر نہ بھی واپس ملا تو کوئی حرج نہیں۔ یا پھر اچھی طرح جائزہ لے لیا کریں کہ اس کی اتنی استعداد بھی ہے، قرض واپس کر سکتا ہے کہ نہیں"۔ (روزنامہ الفضل 26 مئی 2004ء)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

## درخواست دعا

مکرم قیصر محمود گوندل صاحب سیکرٹری تحریک جدید حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ محترمہ سفینہ قیصر صاحبہ کو گھٹنے اور پاؤں میں شدید درد رہتا ہے کئی جگہ سے علاج کروا چکے ہیں لیکن افاقہ نہیں ہو رہا۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔


معیاری اینٹ کے جنرل آرڈر سپلائیر
موبائل: 0333 6716066
النصیب
برکس کمپنی (بھٹہ خشت) ساہیوال روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: نصیب انور 1/12 دارالنصر غربی ربوہ رابطہ: 047-6211595

پرانے پیچیدہ ضدی "لاعلاج" امراض
کے علاج اور علاج کی ٹریننگ کیلئے
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد علوم شرقی نور ربوہ
فون: 047-6212694/0334-6372030

ورلڈ فیبرکس
گزشتہ سال کی طرح لون میں سب سے زیادہ ورائٹی اور یقینی سب سے کم ریٹ
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6550796

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689


ربوہ میں طلوع وغروب 4 جون

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 3:22 |
| طلوع آفتاب | 5:01 |
| زوال آفتاب | 12:07 |
| غروب آفتاب | 7:13 |


حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا چشمہ فیض

مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید (رجسٹرڈ)
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 5-4-3 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 7-6 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 12-11-10 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نز ظہور الٰہی اسکوائر سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 17-16-15 تاریخ کو 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 20-19-18 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گریڈ اسٹیشن واپڈا مین روڈ گلشن راوی لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ 24-23 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0302-6650961
ہر ماہ 27-26-25 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان فون: 061-4542502 موبائل: 0300-6470099
10 جوہر یو فاروق ایونیو آخری سٹاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور فون: 042-5301661
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔
مطب حمید (رجسٹرڈ)
حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم
ہیڈ آفس: کا مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571Fax:+92-55-3894271
E-maiL:mate_e_hameed@hotmail.com
E-maiL:mata_e_hameed@yahoo.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel:055-4218534-4219065
E-mail:matahameed@hotmail.com

C.P.L 29-FD